احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 3 اپریل 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 3 اپریل 2003ء 1424 ہجری - 3 شہادت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 72

میں تو ایک مسافر ہوں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ چٹائی پر سو رہے تھے- جب اٹھے تو چٹائی کے نشان پہلو مبارک پر نظر آئے- ہم نے عرض کیا- اے اللہ کے رسول! ہم آپؐ کے لئے نرم سا گدیلا بنا دیں تو کیا اچھا نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا- مجھے دنیا اور اس کے آراموں سے کیا تعلق؟ میں اس دنیا میں اس مسافر کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے ستانے کے لئے اترا اور پھر شام کے وقت اس کو چھوڑ کر آگے چل کھڑا ہوا-

(ترمذی کتاب الزھد باب فی اخذالمال بحقہ حدیث نمبر 2299)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ دنیا کچھ چیز نہیں ہے- لعنتی ہے وہ زندگی جو محض دنیا کے لئے ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کا تمام ہم وغم دنیا کے لئے ہے ایسا انسان اگر میری جماعت میں ہے تو وہ عبث طور پر میری جماعت میں اپنے تئیں داخل کرتا ہے- کیونکہ وہ اس خشک ٹہنی کی طرح ہے جو پھل نہیں لائے گی-

اے سعادتمند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جو تمہاری نجات کے لئے مجھے دی گئی ہے- تم خدا کو واحد لاشریک سمجھو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت کرو- نہ آسمان میں سے نہ زمین میں سے خدا اسباب کے استعمال سے تمہیں منع نہیں کرتا- لیکن جو شخص خدا کو چھوڑ کر اسباب پر ہی بھروسہ کرتا ہے- وہ مشرک ہے- قدیم سے خدا کہتا چلا آیا ہے کہ پاک دل بننے کے سوا نجات نہیں- سو تم پاک دل بن جاؤ اور نفسانی کینوں اور غصوں سے الگ ہو جاؤ- انسان کے نفس امارہ میں کئی قسم کی پلیدیاں ہوتی ہیں مگر سب سے زیادہ تکبر کی پلیدی ہے- اگر تکبر نہ ہوتا تو کوئی شخص کافر نہ رہتا- سو تم دل کے مسکین بن جاؤ- عام طور پر بنی نوع کی ہمدردی کرو جبکہ تم انہیں بہشت دلانے کے لئے وعظ کرتے ہو- سو یہ وعظ تمہارا کب صحیح ہو سکتا ہے اگر تم اس چند روزہ دنیا میں ان کی بدخواہی کرو خدا تعالیٰ کے فرائض کو دلی خوف سے بجا لاؤ- کہ تم ان سے پوچھے جاؤ گے- نمازوں میں بہت دعا کرو کہ تا خدا تمہیں اپنی طرف کھینچے اور تمہارے دلوں کو صاف کرے- کیونکہ انسان کمزور ہے ہر ایک بدی جو دور ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ کی قوت سے دور ہوتی ہے اور جب تک انسان خدا سے قوت نہ پاوے کسی بدی کے دور کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا (دین) صرف یہ نہیں ہے کہ رسم کے طور پر اپنے تئیں کلمہ گو کہلاؤ بلکہ (دین) کی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری روحیں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر جائیں- اور خدا اور اس کے احکام ہر ایک پہلو کی رو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائیں-

(تذکرۃ الشہادتین- روحانی خزائن جلد 20 ص 63)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کے دل کا بائی پاس آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہو گیا ہے- مکرم ڈاکٹر صاحب نے احباب جماعت سے درخواست دعا کی ہے اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بھی بچائے اور صحت والی زندگی سے نوازے- آمین

ماہر امراض نفسیات کی آمد

مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمان صاحب ماہر امراض نفسیات مورخہ 6 اپریل 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

آپ کی صحت کا صدقہ

نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے ذریعہ سے آپ جہاں دکھی انسانیت کی خدمت کر کے ثواب حاصل کر سکتے ہیں وہاں آپ اس کار خیر کی بدولت اپنی صحت کی پیشگی حفاظت اور اس کیلئے صدقہ کا موقع بھی پیدا کر رہے ہونگے-

فضل عمر ہسپتال سے ہر سال ہزاروں مستحق اور نادار مریضان مفت علاج کی سہولت حاصل کرتے ہیں- مہنگائی اور ادویات کی قیمتوں میں اضافے سے یہ سلسلہ سب کیلئے جاری رکھنا ممکن نہیں رہا- آپ کے عطیات سے نادار مریض مفت علاج کی [illegible] حاصل کر کے آپ کیلئے دعا گو ہونگے- دل کھول کر اس مد میں عطیات ارسال فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے- آمین

(ناظر امور عامہ)

ہومیو پیتھک علمی نشست

4- اپریل 2003ء نماز جمعہ کے معاً بعد احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن پاکستان کے زیر اہتمام ایک علمی نشست بعنوان "گردوں کا فیل ہونا بوجہ ہائی بی پی 'شوگر" نصرت جہاں انٹر کالج ہال

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1979ء (3)

6 جولائی پولانارداسری لنکا میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

6 جولائی میعادی نانوسیالکوٹ میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

10 جولائی تا 24 جولائی 14 ویں فضل عمر درس القرآن کلاس۔ حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

15,14 جولائی مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا دوسرا سالانہ اجتماع بمقام بیت نور فرینکفرٹ

15 جولائی ناصرات الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع

22 جولائی سری لنکا کا دوسرا جلسہ سالانہ

22 جولائی ماریشس کے احمدیوں نے یوم دعوت الی اللہ منایا۔

13 اگست منشی علم دین صاحب کو کوٹلی میں شہید کر دیا گیا۔

14 اگست بیت نور راجن پور کی تعمیر مکمل ہوگئی۔

29 اگست ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے اجلاس سے حضور کا خطاب۔

31 اگست و یکم ستمبر غانا میں خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

3 ستمبر جاپان میں دوسرا احمدیہ مشن یوکوہاما میں مغفور احمد صاحب منیب نے قائم کیا۔

9,8 ستمبر بینن میں دوسرا جلسہ سالانہ۔

10,9 ستمبر سرینگر بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

22 ستمبر جماعت اسلامی کے بانی مودودی صاحب کا نیویارک میں انتقال۔

23 ستمبر وزیر اعلیٰ پنجاب بھارت سردار پرکاش سنگھ بادل سے جماعتی وفد کی ملاقات

28 تا 30 ستمبر تنزانیہ کا 11 واں جلسہ سالانہ۔ ایک ہزار افراد کی شرکت۔ پانچ افراد نے بیعت کی۔

30,29 ستمبر انصار اللہ نائیجیریا کا چھٹا سالانہ اجتماع۔ 500 نمائندگان کی شرکت۔

10 تا 15 اکتوبر فرینکفرٹ جرمنی میں کتب کی عالمی نمائش میں احمدیہ بکسٹال لگایا گیا۔

13 اکتوبر غانا میں احمدیہ گرلز ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کا افتتاح ہوا۔

14 اکتوبر ڈین پاسر انڈونیشیا میں بیت الذکر اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

15 اکتوبر پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو فزکس میں نوبیل پرائز دینے کا اعلان کیا گیا۔ حضور نے مبارکباد کا پیغام بھیجا۔

19 اکتوبر ایگنلے نائیجیریا میں احمدیہ سیکنڈری سکول کا افتتاح ہوا۔

19 تا 21 اکتوبر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا 35 واں سالانہ اجتماع حکومت نے آخری دن لاؤڈ سپیکر کی اجازت منسوخ کردی تھی اس لئے دو پیغام رسانوں کے ذریعہ حضور نے خطاب فرمایا۔

20 اکتوبر بینن نائیجیریا میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔ مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

25,24 اکتوبر شاہجہانپور بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

قیام نماز کا آخری کارخانہ خاندان ہے اسے حرکت دینے کے لئے جماعتی تنظیمیں قائم ہیں

ذیلی تنظیمیں ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز پر غور کرنے کے لئے منعقد کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے کہ نماز کے قیام کا آخری کارخانہ خاندان ہی ہوگا اس کارخانے تک پہنچنے کے لئے اسے بیدار کرنے کے لئے اسے حرکت دینے کے لئے جماعت کی مختلف تنظیمیں قائم ہیں۔ پس لجنہ عورتوں کو تو متوجہ کرے اور آخری نظر اس بات پر رکھے کہ اہل خانہ کے اندر نماز قائم کرنے کی ذمہ داری خود اہل خانہ کی ہے۔ لجنہ عورتوں سے کہے کہ آپ ہم سے سیکھیں اور پھر اپنے بچوں کو سکھائیں' اپنے خاوندوں کو اپنے بیٹوں کو اپنی بیٹیوں کو بار بار پانچ وقت نماز کی طرف متوجہ کرتی رہیں۔ جو مرد یا بچے نماز کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے ہیں عورتیں ان کو اٹھائیں کہ تم نماز پڑھنے جاؤ نماز پڑھ کر واپس آؤ پھر آرام سے بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اسی طرح بچوں کو بھی نماز کے لئے تیار کریں اور گھر کی بیٹیوں پر نظر رکھیں کہ وہ نماز ادا کر رہی ہیں۔ والدین میں سے باپ کی اول ذمہ داری ہے مگر بیٹیوں کے معاملہ میں باپ کے اوپر کچھ مشکلات بھی ہوتی ہیں اس کو یہ پتہ نہیں لگتا کہ اس نے کب نماز پڑھنی ہے کب نہیں پڑھنی اس لئے وہاں جب تک ماں مدد نہ کرے اس وقت تک باپ پوری طرح اپنے فرائض کو ادا نہیں کر سکتا۔ اور بھی بہت سے مسائل ہیں نماز سے تعلق رکھنے والے جو ماں سکھا سکتی ہے۔

اسی طرح خدام نوجوانوں کو صرف یہ تلقین نہ کریں کہ تم نماز میں آؤ بلکہ یہ تلقین کریں کہ تم خود بھی آؤ اور اپنے بھائیوں کو بھی نماز پر قائم کرو اور اپنے والدین کو بھی نماز پر قائم کرنے کی کوشش کرو۔ انصار کو یہ توجہ دلانی چاہئے اپنے ممبران کو کہ تم اس عمر میں داخل ہو گئے ہو جس میں جواب دہی کے قریب تر جا رہے ہو۔ ویسے تو ہر شخص ایک لحاظ سے ہر وقت ہی جواب دہی کے قریب رہتا ہے لیکن انصار بحیثیت جماعت کے اپنی جواب دہی میں قریب تر ہیں۔ اور جو وقت پہلے گزر چکا ہے اس میں اگر کچھ خلا رہ گئے ہیں وہ ان کو بھی پورا کرنا شروع کریں' اس طرح ان کا کام اور ذمہ داری دہری ہو جاتی ہے۔ ان کو چاہئے کہ وہ موجودہ وقت کی ذمہ داریاں بھی پوری کریں اور گذشتہ گذرے ہوئے وقت کے خلاء بھی پورے کریں انصار اپنے ساتھیوں کو بتا بتا کر اس طرح بیدار کریں کہ ان کو اپنی فکر پیدا ہو۔

تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ ایک معین پروگرام بنالیں ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کیلئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے' ہمیشہ کے لئے مجلس عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں' انصار بھی نماز پر غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کرلیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں۔ وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کرلیں' تین مہینے میں مقرر کرلیں مگر جب مقرر کرلیں پھر اس پر قائم رہیں' اس پر صبر دکھائیں ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے' اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے' کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی' کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی۔ اور بہت سے پہلو ہیں وہ ان سب پہلوؤں پر غور کیا کریں اور ہر دفعہ اپنا محاسبہ کریں کہ ہم کچھ مزید حاصل کر سکے ہیں یا نہیں۔ اگر اس جہت سے اس طریق پر وہ کام شروع کریں گے تو امید ہے کہ ہم بہت تیزی کے ساتھ اپنے اس مقصد کی طرف بڑھ رہے ہوں گے جس کی خاطر ہمیں پیدا کیا گیا ہے' انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب ہم مقصد کی طرف بڑھ جائیں اور جب ہم مقصد کو حاصل کر رہے ہوں تو پھر فتح ایک ثانوی چیز بن جاتی ہے۔ عددی اکثریت کے نصرت اور ظفر کے جو خواب آپ اب دیکھ رہے ہیں اس سے بڑھ کر یہ خواب آپ کے حق میں آپ کی ذاتوں میں پورے ہو چکے ہوں گے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ پھر یہ خدا کا کام ہوگا کہ اس دن کو قریب تر لائے جو ظاہری فتح کا دن بھی ہوا کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985ء) (الفضل 24 اگست 98ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

کلید مجلس عرفان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سوال و جواب کی یہ فہرست حضور انور کی مجالس عرفان اور جرمن خواتین سے ملاقات سے مرتب کی گئی ہے۔ جو 2002ء کے دوران روزنامہ الفضل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ۔ توحید ۔ شرک

☆	آقا کے معنی؟ خدا کے سوا کسی کو آقا کہنا صحیح ہے؟	24	اکتوبر
☆	خدا تعالیٰ کی رضا کس طرح تلاش کی جاتی ہے؟	13	ستمبر
☆	کیا ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتے ہیں؟	30	جولائی
☆	حضرت مسیح موعود نے غیر اللہ کی قسموں سے منع کیا لیکن آپ کا شعر ہے تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد یہ تضاد کیوں ہے؟	18	اکتوبر
☆	عیسائی یورپ کو صدیوں تک شرک کرنے کی کیا سزا ملی ہے؟	13	دسمبر
☆	خدا اور دنیا کے فرائض اکٹھے کس طرح ادا کئے جاسکتے ہیں۔	10	جون
☆	حادثے میں جان بچ جانے پر شکر اور صبر کی فلاسفی	24	اکتوبر
☆	صبر اور بدلہ لینے کی صورتیں	20	اپریل
☆	کیا کسی شخص کو نیک کہا جاسکتا ہے؟	4	جولائی

آنحضرتؐ ۔ قرآن کریم

☆	ہم رسول کریمؐ کی مکمل پیروی کس طرح کرسکتے ہیں۔	10	جون
☆	کیا روشنیوں یا قرآنی آیات کا مراقبہ جائز ہے؟	5	اکتوبر
☆	کیا قرآن کریم میں تیسری جنگ عظیم کا ذکر ہے	10	جون
☆	کیا عورتوں کو تفسیر قرآن کرنے کی اجازت ہے؟	10	جون

انبیاء ۔ مذہب

☆	قرآنی اصول ہے کہ نبی کے بغیر عذاب نہیں دیتے۔ یحییٰؑ کے وقت عذاب نہیں آیا؟	4	جولائی
☆	عیسائی یہودیوں سے کیسا چھے ہیں۔ جبکہ دونوں طرف سے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔	30	جولائی
☆	کیا مذہب کے بارے میں سوال کرنا جائز ہے؟	4	جولائی

آدم ۔ ارتقاء

☆	کیا ہر دور کا آدم دوسرے ادوار سے روحانیت اور دنیاوی ترقی میں مختلف ہوتا ہے؟	5	اکتوبر
☆	کیا انسانیت حضرت آدم اور اماں حوا سے شروع ہوئی؟	30	جولائی
☆	انسانی ارتقاء اور نظریہ ارتقاء کیا ہے؟	18	اکتوبر

حضرت مسیح موعود

☆	حضرت مسیح موعود پنجابی تھے انہوں نے اردو میں کیوں کتابیں لکھیں؟	4	دسمبر
☆	حضرت مسیح موعود کے اس شعر کی وضاحت صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار	19	جولائی

جماعت احمدیہ ۔ خلافت

☆	کیا عملاً بیعت کرنا ضروری ہے یا انسان صرف دل میں ایمان لے آئے؟	24	اکتوبر
☆	خلافت کتنا عرصہ جاری رہے گی؟	8	فروری
☆	فتح کے بعد احمدیت کا مستقبل کیا ہوگا؟	8	فروری
☆	کیا احمدیہ ٹیلیویژن کے پروگرام بیت الذکر میں دیکھنے جائز ہیں؟	13	ستمبر
☆	ایم ٹی اے کے پروگرام میں پردہ کے معیار کی نصیحت	4	جولائی
☆	کیا چندہ جات براہ راست مرکز میں ارسال کئے جاسکتے ہیں؟	20	اپریل
☆	آپ کی روٹین کی مصروفیات کیا ہیں؟ کیا رمضان میں بھی سیر کرتے ہیں؟	19	جولائی

دعوت الی اللہ

☆	رب ادخلنی مدخل صدق کی دعا دعوت الی اللہ کے لئے کیوں ضروری ہے؟	8	فروری
☆	ہم انٹرنیٹ پر دعوت الی اللہ کیسے کرسکتے ہیں؟	20	دسمبر
☆	ایک مسلم حکومت میں رہنے والے غیر مسلموں کو کس حد تک آزادی ہوتی ہے؟	20	دسمبر

جنت ۔ قیامت

☆	کیا جنتی خدا کا دیدار کرسکیں گے؟	30	جولائی
☆	جنت کے باغات اور پھلوں سے کیا مراد ہے؟	20	اپریل
☆	جو مر چکے ہیں کیا وہ ہمیں دیکھ سکتے ہیں؟	8	فروری
☆	ماں کے پیٹ میں فوت ہونے والے بچوں کی روح کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟	10	جون
☆	قیامت کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔	5	اکتوبر
☆	کیا قیامت والے دن والدین کے ساتھ سعادت مند بچے کو بھی اٹھایا جائے گا؟	30	جولائی

وضوء ۔ نماز

☆	ایک بلڈنگ میں دو امام نمازیں پڑھا سکتے ہیں؟	8	فروری
☆	نماز کے دوران یہ خیال آجائے کہ لوگ نمازی کہیں گے کیا اس شخص کو نماز پڑھنی چاہئے؟	20	اپریل
☆	کام کے دوران نماز پڑھنا صحیح ہے یا غلط؟	20	اپریل
☆	جن ملکوں میں 24 گھنٹوں کے دن اور راتیں ہیں وہاں نماز کیسے ہوتی ہے۔	10	جون
☆	پانچ نمازیں الگ پڑھنا بہتر ہے یا اکٹھی؟	10	جون
☆	کیا نماز عشاء کے بعد وتر پڑھ کر نوافل پڑھے جاسکتے ہیں؟	20	اپریل
☆	کیا بچوں میں سے کوئی نماز کی امامت کرواسکتا ہے؟	9	جولائی
☆	نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا کس حد تک جائز ہے؟	30	جولائی
☆	ارکان دین کی کیا ضرورت ہے صرف نیک کام ہی کافی ہیں؟	24	اکتوبر
☆	بیماری کی وجہ سے بار بار وضو ٹوٹنے کا مسئلہ	10	جون

رمضان ۔ روزہ

☆	کس کس بیماری میں روزہ نہیں رکھنا چاہئے؟	9	جولائی
☆	شوال کے چھ روزے رکھنا کیوں ضروری ہے؟	30	جولائی
☆	کیا جو روزہ نہیں رکھتے وہ تراویح نہیں پڑھ سکتے؟	18	اکتوبر
☆	سفر میں روزہ رکھنے سے متعلق کیا حکم ہے؟	20	اپریل
☆	لیلۃ القدر رمضان کے علاوہ بھی مل سکتی ہے؟	10	جون

دعا

☆	کیڑے مکوڑوں سے نجات اور خوف دور کرنے کی کوئی دعا ہے؟	8	فروری
☆	کیا دعا سے تکلیفیں اور بیماریاں دور ہو جاتی ہیں؟	13	ستمبر

صدقہ

☆	خیرات اور صدقہ میں کیا فرق ہے؟	20	اپریل
☆	مہنگی خوراک اور صدقہ میں سے کس چیز کو ترجیح دینی چاہئے؟	10	جون

والدین، وراثت، متبنّٰی

☆	کیا والدین اپنی اولاد کی زندگی میں مداخلت کا حق رکھتے ہیں؟	5	اکتوبر
☆	بات بات پر والدین کے جھڑکنے پر راہنمائی۔	19	جولائی
☆	دین میں بیٹا بنا لینے کا طریق اور اس کے حقوق کی تعیین۔	20	دسمبر
☆	پوتے کی میراث	20	دسمبر
☆	قانون وراثت	20	دسمبر

شہریت، ممالک، جغرافیہ

☆	دوسرے ملک کی شہریت لینے اور اپنے ملک کی ختم کرنا درست ہے؟	4	جولائی
☆	چند سال پہلے Seababy پکڑی گئی تھی۔ کیا اٹلانٹک کا کوئی گمشدہ شہر بھی تھا؟	4	دسمبر
☆	افریقہ میں اکثر قحط کیوں آتا ہے؟	30	جولائی

عورت، پردہ، شادی وغیرہ

☆	کیا عورت کو تفسیر قرآن کی اجازت ہے۔	10	جون
☆	قرآن کریم میں نافرمانی کرنے والی عورتوں کو مارنے کا حکم کیوں ہے؟	30	جولائی
☆	ناپاک عورتیں بیت الذکر میں جا سکتی ہیں؟	5	اکتوبر
☆	عورت کا اپنے کزن، خاوند کے بھائیوں وغیرہ سے ہاتھ ملا کر سلام کرنا۔	5	اکتوبر
☆	قرآن کریم میں بیویوں کے ساتھ داہنے ہاتھ کے مالک ہونے کا الگ تذکرہ کیوں ہے۔	4	دسمبر
☆	ایم ٹی اے کے پروگرام میں پردہ کے معیار کے بارے میں کیا نصیحت ہے؟	4	جولائی
☆	حضرت مصلح موعودؓ کی ازواج مصروف رہنے کیلئے کیا کام کرتی تھیں۔	8	فروری
☆	عورتوں کے بال سیٹ کرنے کے متعلق دین کیا کہتا ہے؟	9	جولائی
☆	کیا لڑکیاں سائیکل چلا سکتی ہیں؟	4	دسمبر
☆	کیا لڑکے دوسری لڑکیوں کے ساتھ سوئمنگ کر سکتے ہیں؟	4	دسمبر
☆	شادی کے موقع پر کھانا دینے کا سلسلہ۔	19	جولائی
☆	حق مہر عورت کو کیوں دیا جاتا ہے؟	8	فروری
☆	انگلینڈ یا جرمنی جیسے ممالک میں حق مہر کی کیا اہمیت ہے؟	8	فروری
☆	کیا دین میں چار بیویوں کے علاوہ لونڈی رکھنی جائز ہے؟	24	اکتوبر
☆	کیا دوسری بیوی پہلی بیوی سے ناانصافی فطرت کے خلاف نہیں؟	24	اکتوبر

شیطان

☆	شیطان ناری صفت ہے روز محشر اس کو آگ میں ڈالنا سزا ہوگی؟	20	دسمبر
☆	شیطان اور ابلیس میں کیا فرق ہے؟	10	جون

فرعون

☆	فرعون کی لاش پر کریکس آ رہے ہیں۔ لیکن قرآن میں حفاظت کا وعدہ ہے؟	30	جولائی
☆	کیا وجہ ہے کہ فرعون کو عبرت کا نشان بنایا گیا؟	30	جولائی

دم، جادو، تعویذ

☆	دم کی برکت اور اس کا نظام کیا ہے؟	8	فروری
☆	جادو تصور ہے یا حقیقت؟	8	فروری
☆	تعویذ گنڈے کروانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اچھی بات ہے یا بری؟	4	دسمبر
☆	پامسٹری میں بعض سائنٹیفک طریقوں سے حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں؟	5	اکتوبر
☆	کیا پتھر بھی انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں؟	13	دسمبر

بدرسوم

☆	کیا بچے کی خوشی اور محبت بڑھانے کے لئے سالگرہ منانا جائز ہے۔	5	اکتوبر
☆	ہمسایوں کی طرف سے ختم یا قل کی کھانے کی چیزیں قبول کر کے کھا لینا جائز ہے؟	4	دسمبر

چند مسائل

☆	مرد کو ریشم اور سونا کیوں منع ہے۔	8	فروری
☆	دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم ہے چھری کانٹے سے کھاتے وقت بھی اس کا خیال ضروری ہے؟	10	جون
☆	کسی کی امانت ضرورت کے وقت استعمال کی جا سکتی ہے؟	4	دسمبر
☆	بنکوں میں سیونگ پر سود لینا جائز ہے؟	20	اپریل
☆	دین میں سگریٹ پینے سے کیوں منع نہیں کیا گیا؟	8	فروری

متفرق سوالات

☆	کیا لڑکے دوسرے لڑکوں کے ساتھ سوئمنگ کر سکتے ہیں؟	4	دسمبر
☆	گاندھی کے Man of the Century منتخب ہونے کے بارے میں کیا خیال ہے؟	8	فروری

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجالس عرفان

☆	قرآن کریم کی اس آیت کا کیا مطلب ہے کہ ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے؟	16	اکتوبر
☆	حصول رزق سے متعلق مومن دعا سے اور دیگر تدبیر سے کام لیتے ہیں لیکن تدبیر سے کام لینے والے زیادہ کامیاب رہتے ہیں؟	23	ستمبر
☆	کیا اس طرح کا درود پڑھنے میں کوئی حرج تو نہیں کہ رسول اللہؐ پر ہزاروں ہزار درود بھیج؟	23	ستمبر
☆	روزانہ 12 مرتبہ تسبیحات اور درود پڑھنے میں کیا حکمت ہے؟	23	ستمبر
☆	کیا حضرت موسیٰؑ نے بارہ چشموں کا پتہ آرٹ آف ڈوسنگ سے لگایا تھا؟	30	ستمبر
☆	اس کی کیا وجہ ہے کہ انبیاء کی نسبت اولیاء اللہ کی کرامتیں زیادہ مشہور ہیں؟	23	ستمبر
☆	سورۃ انعام کی آیت 39 کے معنی کہ پرندے بھی تمہاری طرح کی امتیں ہیں؟	16	اکتوبر
☆	'کلمہ حکمت' کے متعلق تفصیلات۔	23	نومبر
☆	'روح کی حقیقت' کے متعلق تفصیلات	30	ستمبر
☆	لائبریری کی اہمیت اور طریقہ کار	13	دسمبر
☆	ہزاروں سال کی جدوجہد کے باوجود مذہب لوگوں کو مذہبی احکام پر پوری طرح عمل کرنے والا نہیں بنا سکا؟	16	اکتوبر
☆	بالشوازم اور مساوات	16	اکتوبر
☆	جہیز کا مطالبہ	30	اکتوبر
☆	بارات کے ساتھ باجہ وغیرہ کا فتویٰ۔	30	اکتوبر

انواع واقسام کے پرندے خدا تعالیٰ کی تخلیق کا انمول کرشمہ

بعض پرندے ایک سال میں 36ہزار کلو میٹر کا طویل فاصلہ اپنے پروں پر طے کرتے ہیں

طاہر احمد نسیم صاحب

تمام پرندوں کے جسم کا بنیادی ڈھانچہ یعنی ہڈیاں وغیرہ دوسرے جانوروں کے ڈھانچے کے مقابل پر نسبتاً کہیں زیادہ ہلکا اور مضبوط ہوتا ہے۔ اس کے سینے کا تمام انجر پنجر کاغذ کی طرح باریک لیکن انتہائی مضبوط ہوتا ہے۔ پروں کو حرکت دینے والے بازوؤں کی ہڈیاں اندر سے کھوکھلی ہونے کی وجہ سے نہایت ہلکی لیکن ان کے اعصاب انتہائی مضبوط اور طاقتور ہوتے ہیں۔

اگر پرندے کے بازو میں سے صرف ایک پر کو نکال کر اس کا خوردبینی مشاہدہ کیا جائے تو اس کی بناوٹ حیرت انگیز ہوتی ہے۔ قدرت نے اسے روئی سے ہلکا اور فولاد سے مضبوط بنانے میں معجزہ کاری کی ہوئی ہے۔ آپ اس کو توڑنے کی کوشش کریں تو اس کی اندر سے کھوکھلی لمبی شافٹ تو درکنار اس کے اردگرد لگے ہوئے بال بھی کھینچنے سے نہیں ٹوٹتے اور اس کا سارا وزن اس کی شافٹ کی وجہ سے ہی ہے جو اوپر کے کنارے سے ٹھوس ہے تا کہ بازو کے اوپر کے اس حصہ کو زیادہ مضبوطی بخشی جائے جس نے ہوا میں پرندے کو بلند کرنے کا بنیادی کام سرانجام دینا ہے۔ اس شافٹ کے اردگرد لگے ہوئے بال اگر کاٹ کر ہوا میں چھوڑ دیئے جائیں تو وہ اتنے ہلکے ہیں کہ زمین تک پہنچنے میں بہت سا وقت لیں گے۔ پھر ان تمام پروں کے باہم مل کر بازو کی شکل بننے میں بھی اس کا بنیادی مقصد یعنی اڑان کے نکتۂ نظر کو سامنے رکھا گیا ہے۔ ہوائی جہاز کے پر پرندے کے پروں سے مشابہ ہوتے ہیں یعنی نیچے سے چپٹے اور اوپر کی سطح کسی حد تک گولائی میں۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس بازو کے تمام پر اس طرح کناروں پر ایک دوسرے کے اوپر کی طرف Overlap کرتے ہیں کہ جب پرندہ اوپر اڑنے کے لئے بازو کو نیچے کی طرف حرکت دیتا ہے جس طرح پانی میں تیرنے کے لئے بازوؤں کو نیچے کی طرف حرکت دے کر پانی میں اوپر بلند ہوا جاتا ہے۔ تو پر آپس میں Airtight کے طور پر ملے رہتے ہیں لیکن جب بازو واپس اوپر کی طرف اٹھتا ہے تو پروں میں سے ہوا گزر جاتی ہے تا کہ پرندے کو واپس نیچے کی طرف Thrust نہ ملے۔ مختلف پرندوں کے پروں سے ڈھکے ہوئے بازو ان کی زندگی کی ضروریات کے مطابق مختلف شکل کے ہوتے ہیں عقابوں' چیلوں اور گدھوں کی قسم کے پرندے چونکہ شکار یا مردار کو دیکھنے کے لئے بہت بلندی پر پرواز کرتے ہیں اس لئے ان کے پر چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں جو انہیں پروں کے ہلائے بغیر اوپر کی تھرمل ہواؤں میں گلائیڈ کرنے میں مدد دیتے ہیں اور وہ کئی کئی گھنٹے بغیر محنت کئے فضاؤں میں تیرتے رہتے ہیں۔ اس کے بالمقابل نقل مکانی کرنے والے پرندے جو کئی کئی ہزار میل بغیر وقفہ کے لمبی اڑان کرتے ہیں ان کے پر لمبے اور پتلے ہوتے ہیں تا کہ پروں کو چلانے میں زیادہ قوت صرف نہ ہو۔ ابابیل کی قسم کے چھوٹے پرندے جو تیزی کے ساتھ اوپر نیچے اڑ کر اپنے شکار پروانوں وغیرہ پر جھپٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ لمبے فاصلوں کی اڑان بھی کرسکتے ہیں کے پر اطراف سے نیچے کو اور درمیان سے کافی زیادہ اوپر کی طرف Curve بناتے ہیں۔ تیتر' بٹیر اور فیزنٹ (Pheasant) کی طرح کے بھاری جسم والے پرندے جو کبھی کبھار ہی دشمن سے بچنے کے لئے اچانک ہوا میں جست بھر کر بلند ہوتے ہیں ان کے پر نسبتاً چوڑے مگر لمبائی میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ Humming Bird کے پر اوپر نیچے چلنے کی بجائے دائیں بائیں حرکت کر کے اسے ایک جگہ معلق ہونے کی صلاحیت عطا کرتے ہیں اور سمندری Gull کے پر عام پرندوں کی طرح اوپر نیچے حرکت کر کے اسے تیز اڑان اور اطراف میں حرکت کر کے ایک جگہ معلق رہنے کی صلاحیت عطا کرتے ہیں۔ یوں سمجھیں کہ جو کام ہوائی جہاز۔ ہیلی کاپٹر اور Vtol ہوائی جہاز الگ الگ سر انجام دیتے ہیں وہ سب کے سب ہمیں پرندوں میں نظر آتے ہیں۔ بھاری جسم والے آبی پرندے اور گدھیں۔ باز وغیرہ جب نیچے اترتے ہیں تو جس طرح تیز رفتار خلائی شٹل زمین پر لینڈ کرتے وقت اپنے اوپر چھتری کھول کر اپنی رفتار کو کم کرتی ہے یا ہوائی جہاز رن وے پر اترتے وقت اپنی رفتار کو کم کرنے کے لئے بریک لگانے کی خاطر جیٹ انجن سے الٹا Thrust لگاتا ہے یہ سارے کام یہ بھاری بھر کم پرندے اترتے وقت اپنے پروں کو آدھا بند کر کے اور ائر ٹائٹ بنا کر گویا چھتری کی شکل میں اپنی رفتار کو کم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور جس طرح زمین پر چلنے والی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے مقابل پر ہوائی جہازوں اور خلائی جہازوں کے پائلٹ کی حیثیت بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ انہیں اپنے کام کے لئے بہت ذہین۔ ہوشیار اور چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ جہاز کو موڑتے وقت کتنے زاویہ پر Bank کرنا ہے۔ ائر پاکٹ میں پھنس کر جہاز Stall ہونے لگے یعنی نیچے گرنے لگے تو پائلٹ کو اسے اس پوزیشن سے نکالنے کے لئے کتنے زاویہ پر Thrust دینا ہے وغیرہ وغیرہ سو قسم کے مسائل ہوتے ہیں جن سے ہر آن پائلٹ کو نمٹنے کے لئے ذہنی طور پر تیار رہنا پڑتا ہے۔ یہ سارے کے سارے مسائل ہر پرندے کو ہوا میں اڑتے وقت درپیش ہوتے ہیں وہ بھی اچانک Stall ہو کر اپنی رفتار کو کھو بیٹھتا اور نیچے گرنے کی پوزیشن میں آ جاتا ہے لیکن فرق یہ ہے کہ جس صلاحیت کو انسان بہت زیادہ محنت - ذہانت اور لمبی تربیت کے بعد حاصل کرتا ہے اور اس کے باوجود حادثات ہوتے رہتے ہیں وہ پوری کی پوری صلاحیت موہبی طور پر خالق حقیقی نے اس طرح پرندوں کے اندر ودیعت کر رکھی ہے کہ انسان کی نسبت وہ بہت زیادہ آسانی اور گویا خودکار طریقہ سے اس کام کو سرانجام دے لیتے ہیں۔ یہ جو آئے دن ہوائی جہازوں کے حادثات ہوتے رہتے ہیں اور پتہ چلتا ہے کہ اڑان کے فوراً بعد یا لینڈ کرتے وقت جہاز کریش ہو گیا اس میں کتنی ہی بار یہی وجہ ہوتی ہے کہ پائلٹ مناسب سپیڈ پر جہاز کو ہوا میں بلند کرنے یا مناسب زاویہ پر لینڈ کرنے یا موڑ کاٹتے وقت صحیح زاویہ پر Bank کرنے یا جہاز کے پیچھے پیدا ہونے والی ہوا کی Eddies سے باہر نکلنے میں غلطی کر گیا ایسی کئی پیچیدگیاں ہوتی ہیں جن کے بارہ میں ہوا میں غلطی کر بیٹھنے کی گنجائش نہیں ہوتی۔ پرندہ جب Stall کرنے یعنی اچانک رفتار کم ہونے کے نتیجہ میں زمین کی طرف گرنے لگتا ہے تو جہاز کے پروں پر لگے ہوئے Ailerons کی طرح اس کے بازوؤں میں بنا ہوا علیحدہ پروں کا گچھا اوپر اٹھ جاتا ہے جس کی وجہ سے نچلی طرف سے ہوا پروں میں سے اوپر کی طرف کراس کرنے لگتی ہے اور پرندہ اپنی رفتار کو پھر سے برقرار کر لیتا ہے۔ اور یوں اس آٹومیٹک نظام حفاظت کی وجہ سے پرندوں کا اچانک کریش ہو جانے کا سانحہ کبھی رونما نہیں ہوتا۔ اگر پرندوں کے سروں کو بغور دیکھا جائے تو ان کا سر اور نتیجۃً سر کے اندر دماغ سائز میں اپنے جسم کی نسبت سے باقی تمام جانوروں میں سب سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کی غالباً یہی وجہ ہے کہ ان کو اڑان کے دوران حاضر دماغی اور ذہانت کی ضرورت باقی جانوروں کے مقابلہ میں زیادہ ہوتی ہے۔

کثیر المقاصد پَر

پرندوں کے پر یوں تو بنیادی طور پر اڑنے کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ وہ اور بھی بہت سے مقاصد پورا کرتے ہیں۔ انسانی لباس کی طرح وہ پرندوں کو سردی سے محفوظ رکھتے اور جسمانی حرارت کو قائم رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ چنانچہ پرندے منفی 40 سنٹی گریڈ درجہ حرارت پر بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔ انسان کے برعکس پرندوں نے ہر قسم کے حالات کا سامنا باہر کی کھلی ہوا میں ہی کرنا ہوتا ہے اس لئے یہ صلاحیت ان کی بقا کے لئے ناگزیر ہے۔ بقا ہی کے لئے پرندوں کی دوسری اہم ضرورت ہے Camouflage یعنی ماحول کی نسبت سے پروں کی ایسی رنگت کہ وہ دور سے نظر نہ آئیں۔ چنانچہ جس قسم کے سبزہ اور پھولوں وغیرہ کی رنگت کا امتزاج ماحول میں ہو وہاں رہنے والے پرندوں کے پروں پر اس قسم کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں کہ وہ وہاں بیٹھے ہوئے نظر نہیں آتے۔ خشک ٹہنیوں اور چٹیل خاکستری رنگ کے میدانوں میں بسیرا کرنے والے پرندوں کے پر اس ماحول سے میل کھاتے ہیں۔ اور لطف یہ کہ پرندوں کو اپنی اس خصوصیت کا پورا ادراک ہوتا ہے اور وہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تیتر اور بٹیر ہمارے قریب ہی کسی جگہ بیٹھے ہوتے ہیں لیکن بے حس و حرکت ہو کر دم سادھ لیتے ہیں کیونکہ انہیں علم ہے کہ حرکت کرنے کی صورت میں وہ نظر آ جائیں گے۔ لمبے لمبے سرکنڈوں کے درمیان میں بسیرا کرنے والا ایک پرندہ اپنی لمبی لمبی ٹانگوں پر کھڑا اپنے سر اور گردن کو عمودی شکل میں آسمان کی طرف بلند کئے بے حس و حرکت کھڑا سرکنڈوں میں ایسے مدغم ہو جاتا ہے کہ بالکل نظر نہیں آتا۔ تاہم اس کی آنکھ اس طرف کو آنے والے کسی بھی اجنبی پر مرکوز ہوتی ہے۔ اگر وہ اجنبی کو زیادہ قریب آتے دیکھتا ہے تو اڑ جاتا ہے وگرنہ وہیں دم سادھے کھڑا رہ کر اڑنے کی کوفت سے بچ کر بھی محفوظ ہوتا ہے۔ پروں کا ایک مقصد نر پرندوں کو خوبصورتی عطا کرنا ہے۔ نر مور کی دم کو تو ہم سب نے دیکھا ہے۔ کتنے رنگوں میں کیسا خوبصورت ڈیزائن پیش کرتی ہے۔ ایسے تقریباً 50 مختلف اقسام کے پرندے موجود ہیں جو اپنی خوبصورتی میں مور سے بھی کہیں آگے ہیں۔ دنیا کا کوئی رنگ نہیں جو انتہائی خوبصورت شیڈ میں ان پرندوں میں نہ پایا جاتا ہو اور مختلف رنگوں کا کوئی امتزاج نہیں جو انتہائی خوبصورت شکل میں پرندوں میں موجود نہ ہو۔ حد سے زیادہ لمبی شکلیں اور مختلف رنگ لئے ہوئے دم۔ سر کے اوپر رنگا رنگ کی کلغیاں۔ پروں کو پھیلا کر مور کی

طرح ناچ کر رنگا رنگ پروں کا انتہائی دلکش اظہار' الغرض جس قسم کی خوبصورت سے خوبصورت شکل تصور میں آ سکتی ہے اس سے بھی زیادہ خوبصورت پر اور ڈیزائن ہمیں ان پرندوں میں ملیں گے- نیوگنی کا جزیرہ ایسے خوبصورت پرندوں کا مرکز ہے جنہیں Birds of Paradise یعنی جنت کے پرندے کہا جاتا ہے- انتہائی دشوار گزار گھنے جنگل جو پہاڑی علاقوں کو ڈھانپے ہوئے ہیں ان پرندوں کا مسکن ہے- کئی صدیوں تک ان پرندوں کے خوبصورت پروں کی تمام یورپ میں زبردست مانگ رہی ہے اور ایک ایک پر ایک ایک سو پونڈ کی قیمت میں بکتا رہا ہے تاہم حال ہی میں اس تجارت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے- افریقہ کے اکثر چیف اور بادشاہ اپنے تاج کو ان پروں سے زینت بخشتے ہیں- نر پرندے ملاپ کے موسم میں مادہ جس کے پر بالکل عام سے ہوتے ہیں کے سامنے اپنے رنگا رنگ پروں کو مختلف شکلوں میں پھیلا پھیلا کر اپنی خوبصورتی سے اسے متاثر کرنے کی کوشش کرتے ہیں- اور اکثر وبیشتر وہ اس میں کامیاب رہتے ہیں-

اڑان کا معجزہ

ہم نے اس مضمون کے آغاز میں ہوائی جہاز کی پرواز کو پرندوں کی اڑان سے تشبیہ دی تھی- ہوائی جہاز کی باڈی کو خاص طور پر Streamline شکل میں بنایا جاتا ہے جس کا بنیادی مقصد ہوا کی مزاحمت اور جہاز کے پیچھے پیدا ہونے والی ہوا کی Eddies کو کم سے کم کر کے جہاز کی اڑان کو Stability عطا کرنا ہوتا ہے تاکہ اس کی پرواز ہچکولوں سے محفوظ رہے اور خود جہاز کم سے کم خطرہ کی کیفیت سے دوچار ہو- لیکن پرندوں میں مختلف قسم کی ساخت اور پروں کی شکل جو مختلف پرندوں میں مختلف مقاصد کے لئے مختلف طریقہ سے کام کرتی ہے سب کچھ ایک ساتھ موجود ہوتا ہے اس لئے پرندوں کا جسم اور پر Instable ہوتے ہیں لہٰذا انہیں دوران پرواز ہوائی جہاز کی نسبت زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن بایں ہمہ وہ کیسی عمدگی سے ان مسائل سے عہدہ برآ ہوتے ہیں- اور پھر ہوائی جہاز کی مضبوط دھات کی دیو قامت باڈی- اس کے انتہائی طاقتور کئی کئی جیٹ انجن اور سالہاسال کی تربیت اور مشق رکھنے والے پائلٹ- یہ سب کچھ مل کر بھی وہ کچھ نہیں کر سکتے جو ڈیڑھ پاؤ کے قریب وزن رکھنے والا ننھا سا پرندہ سرانجام دیتا ہے- ہم نے اوپر دیکھا کہ چاہے آسمان کی بلندیوں میں ہوا کے دوش پر دھیرے دھیرے تیرنا ہو- یا ڈیڑھ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے شکار پر جھپٹنا ہو- چاہے تند و تیز طوفانوں کا سینہ چیر کر آگے بڑھنا ہو یا ایک ہی جگہ پر معلق ہو کر کسی پھول کا رس چوسنا یا اچانک وہاں سے غوطہ لگا کر کئی انچ گہرائی میں تیرنے والی مچھلی کو پانی میں سے اچک لینا ہو- ان سب کاموں میں پرندے اپنے پروں کو اس چابکدستی سے استعمال کرتے ہیں کہ جہاز کا قابل سے قابل پائلٹ اتنے Versatile انداز میں جہاز اڑانے کا سوچ بھی نہیں سکتا- اور پھر ان ننھے ننھے پروں کی طاقت اور قوت برداشت ملاحظہ ہو- اللہ اللہ- ننھا سا پرندہ ابابیل ہم نے دیکھا ہے- چڑیا سے بھی چھوٹا- سینکڑوں ہزاروں کی تعداد کے غول تاروں پر اکٹھے بیٹھ کر چہکتے اور پروانوں کا شکار کر رہے ہوتے ہیں- اتنی معمولی حیثیت کا پرندہ کہ ہم کھڑے ہو کر اس کا مشاہدہ کرنے کی تکلیف بھی گوارا نہیں کرتے- لیکن اس کے چھوٹے سے بدن اور ننھے ننھے پروں میں خدائے قادر نے وہ طاقت رکھی ہوئی ہے کہ سبحان اللہ- موسم سرما کے آغاز میں آنے والے سرد موسم کی شدت سے بچنے کے لئے یورپ کے شمالی علاقوں سے اس کا ایک بڑا غول محو پرواز ہوگا اور راہ میں آنے والے سمندروں براعظموں اور صحراؤں کو عبور کرتا ہوا- دن کی روشنی اور رات کے اندھیروں سے بے نیاز نہ جانے کس طرح اپنا راستہ ٹھیک ٹھیک تلاش کرتا ہوا- راستہ کی گرمی' سردی اور ہوا کے طوفانوں سے لڑتا بھڑتا 60 ہزار فٹ کی بلندی پر (جبکہ بعض پرندے 80 ہزار فٹ کی بلندی پر) ڈیڑھ سو کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے محو پرواز- رات کے وقت ہوا کے دوش پر ہی اپنی نیند بھی پوری کرتا ہوا- ٹھیک آٹھ ہزار کلومیٹر دور جنوبی افریقہ کے ساحلوں پر جا کر دم لے لے گا! اور موسم تبدیل ہونے کے بعد پھر وہی واپسی کا سفر- لیکن ابھی بہت زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے- قطب شمالی کے علاقہ کا ایک پرندہ Tern موسم گرما اس علاقہ میں گزارنے کے بعد جب یہاں سرما کے شروع میں پانی کی سطح بھی برف تلے دبنے لگتی ہے تو یہاں سے قطب جنوبی کا رخ کرتا ہے- اب چونکہ ہر نقل مکانی کرنے والا پرندہ جب ایک مقام سے ہجرت کرتا ہے تو ایک خاص ماحول کا عادی ہونے کی وجہ سے، وہ دوسرے اس قسم کے علاقے میں ڈیرہ ڈالتا ہے جہاں اس جیسا ماحول میسر ہو- Tern ساحل سمندر پر مچھلی کے شکار کا عادی پرندہ ہے لہٰذا اسے اس کا قطب شمالی والا ماحول صرف قطب جنوبی میں ملتا ہے- چنانچہ اس کا غول جب قطب شمالی سے پرواز کرتا ہے تو 18 ہزار کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے بعد قطب جنوبی میں جا کر دم لیتا ہے- اور چھ ماہ گزارنے کے بعد جب یہاں موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے تو پھر اتنا ہی واپسی کا سفر اور یوں ہر سال یہ چھتیس ہزار کلومیٹر کا فاصلہ اپنے پروں پر طے کرتا ہے! اس قسم کے نقل مکانی کرنے والے پرندوں کی آٹھ بڑی بڑی قسمیں ہیں جو ہر سال ایک طرف کا 8 ہزار کلومیٹر سے لے کر 18 ہزار کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کرتے ہیں- اس سے کم فاصلہ طے کرنے والے آبی پرندوں مرغابیوں وغیرہ کی آگے اور بے شمار اقسام ہیں- سائنسدانوں کے لئے یہ بہت بڑا معمہ ہے کہ سمندروں اور صحراؤں کے اوپر سے یہ پرندے اپنا راستہ کیسے تلاش کرتے ہیں- ہوائی جہاز اور بحری جہازوں کے سفر میں تو باقاعدہ Navigators ہوتے ہیں جنہوں نے اس مضمون کی باقاعدہ ٹریننگ لی ہوئی ہوتی ہے اور ان کے پاس جدید سائنسی آلات ہوتے ہیں جن کی مدد سے وہ راستہ تلاش کرتے ہیں عام طور پر ہم کوئی بھی راستہ وہاں پر موجود Features یعنی مخصوص نشانیوں کو دیکھ کر تلاش کرتے ہیں لیکن کھلے سمندروں اور صحراؤں یا پہاڑوں میں تو کوئی نشانی نہیں دیکھی جا سکتی- اسی لئے پرانے زمانے کے بحری جہاز راں کولمبس اور واسکوڈے گاما وغیرہ کے زمانے میں جہاز راں ہمیشہ سمندر کے اندر صرف اتنی دور تک جایا کرتے تھے جہاں سے خشکی نظر آتی رہے- دور اندر تک جانا یقینی موت کا دعوت دینا سمجھا جاتا تھا- یہی حال آسمان کا ہے- تو پھر یہ پرندے اپنا راستہ کیسے تلاش کرتے ہیں- اور ہزاروں میل کی مسافت کے بعد ٹھیک انہی جزیروں میں جا پہنچتے ہیں جہاں وہ پچھلے سال پیدا ہوئے تھے یا جہاں پچھلا موسم گزارا تھا- اور اکثر وبیشتر وہی گھونسلہ رہائش کے لئے استعمال کرتے ہیں جہاں پچھلے موسم میں رہائش اختیار کی تھی- اور پھر ایک علاقہ سے آنے والے پرندے باہم اکٹھے ہو کر دوسرے علاقہ سے آنے والوں پرندوں سے الگ بسیرا کرتے ہیں چاہے وہ ایک ہی نسل کے پرندے ہوں- اور سب سے عجیب ترین بات یہ کہ یورپ سے جہاز کے ذریعہ امریکہ لائے ہوئے پرندہ کو جب وہاں چھوڑا گیا تو ساڑھے تیرہ دن کے بعد وہ واپس اپنی جگہ پر جا پہنچا! اس سے معلوم ہوا کہ پرندوں کو انسان کے ہوائی جہاز کی نسبت صرف محفوظ اڑان Manoeuverability یعنی ہوا میں دائیں بائیں اوپر نیچے تیزی سے مڑنے کی صلاحیت اور لمبے فاصلوں کی ہی برتری حاصل نہیں ہے بلکہ Navigation یعنی راستہ تلاش کرنے کی فوقیت بھی حاصل ہے- انسان کے پاس تو ہوائی جہاز میں پوری دنیا کا نقشہ موجود ہوتا ہے اور اسے یہ بھی علم ہوتا ہے کہ جہاز فلاں سمت میں اتنی رفتار پر جا رہا ہے- تو اتنے وقت کے بعد فلاں شہر کا آ جانا ایک عام سی بات ہے- لیکن بغیر سمت کا پتہ ہونے- بغیر رفتار کا اندازہ کئے بلا کسی نقشہ کے دن رات کی تمیز کئے بغیر مخصوص جزیرے پر جا پہنچنا حیرت در حیرت کی بات ہے- سائنسدان لمبی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ پرندوں میں سورج اور چاند کے مقررہ راستوں پر چلنے- ستاروں کی ترتیب- زمین کی مقناطیسی قوت- مخصوص قسم کی فضائی بو اور بڑے بڑے راستہ میں آنے والے نشانات- درجۂ حرارت میں تبدیلی- فضا کا دباؤ- ہواؤں کی رفتار' رخ اور موسمی تبدیلیاں- اور الٹرا وائلٹ شعاعیں جو بادلوں سے منعکس ہوتی ہیں- یہ سب کچھ پڑھ کر ان سے نتائج اخذ کر کے اپنا راستہ تلاش کرنے کی صلاحیت موجود ہے- اس کے سوا اس پراسرار معمے کا کوئی حل ممکن نہیں ہے- اور اگر یہ درست ہے تو اے نظریہ ارتقا کے دلدادو- ذرا سوچو- اتنی پیچیدہ صلاحیتوں کو پیدا کر لینا- جن کا شائبہ تک اپنی عقل و فہم پر نازاں انسان سے کوسوں دور ہے کسی اندھے اور فہم سے عاری Gene کے لئے خود بخود پیدا کر لینا کیسے ممکن ہے؟ اور اگر ہو بھی تو ایسے عجیب وغریب Natural Selection کو اختیار کر لینے کا کیا مطلب؟ یہ صرف اور صرف خدائے قادر و توانا- احسن الخالقین کی قدرت کے انمول کرشمے ہیں- اور بس-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34736 میں عمیر جمیل ولد جمیل احمد قوم سدھو پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عمیر جمیل ولد جمیل احمد ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر-1 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خان ولد محمد حنیف ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 34737 میں زیشان جاوید ولد جاوید اختر قوم......... پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد زیشان احمد جاوید ولد جاوید اختر محمود آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان ولد خورشید احمد خان کراچی گواہ شد نمبر 2 افتخار تقی وصیت نمبر 30283

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہنر مند افراد کی ضرورت ہے

درج ذیل ہنر مند احمدی افراد کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب نظارت امور عامہ سے فوری رابطہ فرمائیں۔

(1)۔سول ڈرافٹمین (2) کارپنٹر (3) ویلڈر (4) چپس گرائنڈر (5) پینٹرز (6) ڈرائیور۔

(ناظر امور عامه)

سانحہ ارتحال

مکرم لیاقت علی طاہر صاحب کارکن نظارت امور عامہ و معتمد خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے بڑے بھائی مکرم محمد اقبال صاحب سابق کارکن امور عامہ ابن مکرم محمد بوٹا صاحب دارالفضل شرقی ربوہ مورخہ یکم اپریل 2003ء بروز منگل بعمر 50 سال وفات پا گئے۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم سید قاسم احمد شاہ صاحب نائب ناظر امور عامہ نے دعا کروائی۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں والدین، بیوہ، چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان داخلہ دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت چلنے والے ''دارالاکرام احمدیہ ہوسٹل'' بیوت الحمد ربوہ میں چند سیٹوں پر داخلہ کیا جانا مقصود ہے۔ وہ احمدی والدین جو اپنے بچوں (لڑکوں) کو ربوہ کے کسی بھی تعلیمی ادارہ میں تعلیم دلوا رہے ہوں یا دلوانا چاہتے ہوں لیکن بچے کیلئے رہائش کے مسئلہ سے دوچار ہوں۔ وہ مطبوعہ فارم پر نظارت تعلیم کو درخواست دیں۔ درخواست فارم نظارت تعلیم سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات اور قواعد وضوابط کیلئے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہوسٹل سے رابطہ فرماویں۔

ہوسٹل کا فون 04524-213307

(نظارت تعلیم)

ضرورت انسپکٹر انصاراللہ

مجلس انصاراللہ پاکستان کو ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ اہلیت کم از کم ایف اے/ایف ایس سی ضروری ہے۔ صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ 10-اپریل 2003ء تک درخواستیں دے کر ممنون فرمادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھو اور مکرم سیف اللہ خان رند صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع ملتان کی والدہ مکرمہ اللہ وسائی صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبدالرحیم خان رند زعیم انصاراللہ بستی رندان مورخہ 29 مارچ 2003ء کو بعمر 65 سال ڈیرہ غازی خان میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 30 مارچ 2003ء کو ان کا جنازہ بستی رندان میں مکرم مبارک احمد صاحب مجوکہ معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور مقامی قبرستان بستی رندان میں بعد تدفین دعا بھی کروائی۔ مرحومہ نہایت صابر وشاکر اور مہمان نواز خاتون تھیں۔ ایک بیٹے کے علاوہ تمام اولاد شادی شدہ ہے اور صاحب اولاد ہے آپ مکرم ماسٹر عبدالرشید خان رند صاحب صدر جماعت احمدیہ بستی رندان کی خوشدامن تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انوارالحق صاحب کارکن شعبہ مال دارالذکر لاہور لکھتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم عبدالستار صاحب ولد فضل دین صاحب مرحوم سکنہ سمبڑیال مورخہ 2 مارچ 2003ء بروز اتوار وفات پا گئے۔ آپ خوش خلق، خاموش طبع اور غریبوں کے ہمدرد تھے۔ بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی جنازہ بعد از نماز مغرب احمدیہ قبرستان میں ادا کی گئی۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر اسلم جہانگیری صاحب امیر ڈویژنل ہزارہ لکھتے ہیں کہ مکرمی رشید جاوید صاحب جنرل مینیجر شیزان فیکٹری ھری پور و صدر جماعت حطار کو 10 دن قبل دل کا دورہ پڑا۔ اب ڈاکٹرز نے دل کا آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

مکرم مشتاق احمد خادم صاحب بیت الاقبال دارالنصر غربی کی والدہ کا آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 1

ربوہ میں ہوگی۔ جس میں مکرم ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال صاحب کا لیکچر ہوگا۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز اور علمی ذوق رکھنے والوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔ (صدر ایسوسی ایشن)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 4/اپریل 2003ء

5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	مجلس عرفان
7-00 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
7-50 a.m	سپورٹس ریلی
8-30 a.m	سولر سسٹم کا تعارف
9-25 a.m	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
10-10 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
11-20 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-50 p.m	سرائیکی سروس
1-25 p.m	درس حدیث
1-50 p.m	مجلس عرفان
2-25 p.m	سالانہ صنعتی نمائش
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
5-55 p.m	مجلس عرفان
6-30 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
7-15 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ
9-10 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-15 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 5/اپریل 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	مجلس عرفان
1-35 a.m	خطبہ جمعہ
2-15 a.m	ایم ٹی اے ورائٹی
3-05 a.m	ترتیل القرآن
4-05 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-05 a.m	یسرنا القرآن
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	گفتگو
8-15 a.m	اردو کلاس
9-25 a.m	کوئز
9-50 a.m	جرمن ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-25 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	فرانسیسی سروس
1-30 p.m	درس القرآن
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	گفتگو
4-25 p.m	کوئز
5-25 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 6/اپریل 2003ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	یسرنا القرآن
1-45 a.m	مجلس سوال وجواب
2-45 a.m	چلڈرنز کلاس
3-45 a.m	جرمن ملاقات
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، سیرت النبی ﷺ، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	مجلس عرفان
7-55 a.m	گفتگو
8-00 a.m	خطبہ جمعہ
9-25 a.m	کوئز
10-00 a.m	لجنہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	سپینش سروس
1-50 p.m	مشاعرہ
2-00 p.m	کوئز
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	گفتگو
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، سیرت النبی ﷺ، عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	لجنہ ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ
10-10 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

عطیہ خون - خدمت خلق کا بہترین ذریعہ ہے

امریکہ عراق جنگ 2003ء کی خبریں

امریکہ اوراس کے اتحادیوں کی طرف سے عراق پر حملہ کے چودہ دن ہو چکے ہیں- اور اتحادیوں کی طرف سے بغداد اور دوسرے شہروں پر شدید بمباری کی گئی جس سے درجنوں شہری ہلاک ہو گئے- امریکی افواج نے ایک گاڑی پر فائرنگ کر دی جس سے 8 عورتیں اور بچے ہلاک ہو گئے- یہ واقعہ نجف کے قریب چیک پوسٹ کے قریب پیش آیا- گاڑی کو رکنے کا اشارہ کیا گیا وہ نہ رکی تو اس پر فائرنگ کر دی گئی- اس طرح کے حملے اتحادی افواج خودکش حملوں کے خوف سے کر رہے ہیں- ہندیہ شہر میں گھر گھر اور گلی گلی لڑائی ہو رہی ہے- دریائے فرات کے پل پر قبضے کیلئے گھمسان کی جنگ ہوئی- نجف کا محاصرہ کیا گیا ہے لیکن نجف شہر میں داخلے کی امریکی کوشش ابھی تک کامیاب نہیں ہوسکی-

شمالی عراق کے شہر موصل کے قریب اترنے والے امریکی چھاتہ برداروں پر قبائلیوں کے شدید حملوں کے نتیجہ میں اتحادی افواج کو شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے متعدد بکتر گاڑیوں پر عراقیوں نے قبضہ کرلیا اور کئی چھاتہ بردار ہلاک ہوئے ہیں- جنگ میں اب تک 8 ہزار سے زائد میزائل اتحادیوں کی طرف سے گرائے جاچکے ہیں-

امریکہ نے حضرت عبدالقادر جیلانی ؒ کے مزار پر بمباری کی تردید کی ہے- کرکوک شہر پر شدید بمباری کی گئی جس سے شہر ہل کر رہ گیا اور آسمان پر دھواں چھا گیا-

عراقی صدام حسین نے مسلم دنیا کو اتحادیوں کے خلاف جہاد کی دعوت دی ہے- اور کہا ہے کہ مسلم سرزمین پر حملہ ہوا ہے- عراقی عوام کے نام پیغام میں صدام حسین نے کہا کہ دشمن کو اپنے ملک سے نکال دیں- دشمن سے ہر جگہ لڑیں اور انہیں ماریں انہوں نے آپ کی زمین اور اسلام کے خلاف جارحیت کی ہے- عراقی نائب صدر طٰہٰ یٰسین رمضان نے عرب ممالک کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ مسلم عرب ممالک ہی ہیں جنہوں نے عراقی عوام کے قتل کیلئے اتحادیوں کو اپنی سرزمین اور سمندر دیئے ہیں اور عراق کے خلاف معلومات بھی فراہم کرتے ہیں- تین ہزار عرب خودکش حملوں کیلئے بغداد پہنچ چکے ہیں- جو اتحادیوں پر خودکش حملے کریں گے جو ایٹم بم ثابت ہونگے-

روس نے کہا ہے کہ عراق کی جنگ کے پیش نظر شمالی کوریا ایٹمی ہتھیار بنا سکتا ہے- شام نے کہا ہے کہ ہم عراقی عوام کی مدد کرتے رہیں گے- اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ عراقی تیل کے کنوؤں کے بعد ان کا تیل اسرائیلی ریفائنریوں کو دیا جائے گا-

افریقی یونین نے عالمی برادری کو کہا ہے کہ وہ عراقیوں پر فوری طور پر بمباری بند کروانے کیلئے کوشش کرے-

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	3-اپریل	زوال آفتاب	12-12
جمعرات	3-اپریل	غروب آفتاب	6-31
جمعہ	4-اپریل	طلوع فجر	4-28
جمعہ	4-اپریل	طلوع آفتاب	5-51

جنرل اسمبلی کے ہنگامی اجلاس کا مطالبہ

عرب ممالک کے نمائندوں نے عراق کے خلاف جنگ کو فوری طور پر رکوانے کیلئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا ایمرجنسی اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے- اقوام متحدہ میں عرب ممالک کے سفیروں نے کہا ہے کہ اجلاس میں عراقی شہروں میں بڑے پیمانے پر جانی نقصان کا مسئلہ بھی اٹھایا جائے گا-

انسانی حقوق کی پامالی

امریکی محکمہ خارجہ کی دنیا بھر میں انسانی حقوق کی صورتحال پر جاری کی جانے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین شمالی کوریا' ایران شام اور دیگر ممالک میں انسانی حقوق پامال کئے جا رہے ہیں- چین میں مخالفین کو مختلف ہتھکنڈوں سے ڈرایا جاتا ہے- شمالی کوریا میں طاقت کا بے دریغ استعمال ہو رہا ہے- شمالی کوریا نے امریکی الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عراق اور افغانستان پر حملے سے امریکہ انسانی حقوق پامال کر رہا ہے-

نیا جاسوسی طیارہ

امریکہ نے گلوبل پوزشنگ سسٹم سیٹلائٹ (جی پی ایس) خلا میں بھجوا دیا جو مختلف ملکوں کی فوجی نقل وحرکت کا جائزہ لینے کی صلاحیت رکھتا ہے-

شمالی کوریا کا میزائل تجربہ

شمالی کوریا نے ایک اور بحری جہاز شکن میزائل کا تجربہ کیا ہے- 60 کلومیٹر تک یہ میزائل مار کرسکتا ہے جاپان کی دفاعی ایجنسی کے تجزیئے کے مطابق اس بات کا امکان مزید بڑھ گیا ہے کہ خطے میں ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہو جائے گی-

برائن لارا کیپٹن مقرر

ویسٹ انڈیز ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لئے سٹار بلے باز برائن لارا کو ایک بار پھر ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا ہے-

کہوٹہ لیبارٹری پر پابندیاں مسترد

صدر جنرل مشرف نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول سے کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز پر پابندی کے حوالے سے فون پر بات چیت کی- شیخ رشید وزیر اطلاعات نے بتایا کہ صدر نے کولن پاول پر واضح کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی کی قیمت پر پابندیاں قبول نہیں کرے گا- امریکہ غلط فہمی پر مبنی سوچ ترک کر دے- کہوٹہ لیبارٹری نے کبھی کسی سے ٹیکنالوجی حاصل کی نہ فراہم کی- پابندیوں کو جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں- ہمارے ایٹمی اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں- ہمیں بھارتی خطرے کا سامنا ہے اور ہماری تمام تیاریاں دفاعی ہیں- پاکستان کی بربادی کا واویلا کرنے والے درحقیقت یہودیوں کے ایجنٹ ہیں- پاکستان نے شمالی کوریا کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کا الزام مسترد کر دیا ہے-

پاکستان اور چین میں دفاعی معاہدہ

چین اور پاکستان نے ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت کے شعبہ میں دوطرفہ تعاون کے معاہدہ پر دستخط کئے ہیں- معاہدے پر دفاعی پیداوار کے وزیر مملکت نے دستخط کئے- انہوں نے کہا کہ دفاع اور ٹیکنالوجی میں مزید تعاون بڑھایا جائے گا-

ہائی جیکر گرفتار

کیوبا اور میکسیکو میں مختلف واقعات میں مسلح اشخاص کی جانب سے دو طیاروں کے اغوا کی کوشش ناکام بنا کر مسلح اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے-

ڈرائیونگ لائسنسوں کے اجراء کا اختیار

پنجاب حکومت نے محکمہ ٹرانسپورٹ کو مستحکم اور مؤثر بنانے کیلئے ڈرائیونگ لائسنسوں کے اجراء ٹوکن فیس اور گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا اختیار بھی مذکورہ ڈیپارٹمنٹ کو دینے کا فیصلہ کیا ہے- اور اس سلسلے میں تجاویز مرتب کی جارہی ہیں-

موبائل فونز پر ایکسائز ڈیوٹی غیر قانونی

لاہور ہائی کورٹ نے موبائل فونز بلوں پر ایکسائز ڈیوٹی غیر قانونی قرار دے دی ہے اور صارفین کو رقوم واپس کرنے کی ہدایت کی ہے-

شارجہ کپ کا شیڈول

3-اپریل	پاکستان VS زمبابوے
4-اپریل	پاکستان VS سری لنکا
5-اپریل	کینیا VS زمبابوے
6-اپریل	کینیا VS سری لنکا
7-اپریل	سری لنکا VS زمبابوے
8-اپریل	کینیا VS پاکستان
10-اپریل	فائنل

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
مناسب قیمت پر دستیاب ہیں
کیور ویل میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار- ربوہ
فون: 04524-213156 فیکس 212299

حسن نکھار ابٹنہ چہرہ کے نکھار کیلئے
تیارکردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 7-6 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ-
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ ☎ 212755-212855
☆ ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎ 4415845
☆ ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈپو مین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
☆ ہر ماہ 5-4-3 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد- 041-638719
☆ ہر ماہ 23-22-21 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX 219065 ☎ 891024

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29